حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

سید عطاء المحسن بخاری

کتاب: فرقہ مسعودیہ..... نام نہاد جماعت المسلمین کا علمی محاسبہ

مؤلف: پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی

ضخامت: ۲۴۰ صفحات..... قیمت: ۷۵ روپے

ناشر: قاضی چن پیر الہاشمی اکیڈمی، مرکزی جامع مسجد، سیدنا معاویہ چوک۔ حویلیاں (ہزارہ)

ملتان میں ملنے کا پتہ:

دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان۔

"سیدنا ابوھریرہؓ نے سرور کائنات ﷺ سے روایت کی کہ اس دنیا کے آخری دنوں میں ایسے ایسے دجال اور کذاب پیدا ہوں گے جو تمہیں ایسی باتیں (گھڑ گھڑ کر) سنائیں گے جو تمہارے آباؤ اجداد نے بھی نہیں سنی ہوں گی، ان سے بچ کے رہنا کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کریں اور نہ فتنہ میں مبتلا کریں۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۲۸ باب الاعتقاد بالکتب والسنہ)

نبی آخری الزماں ﷺ نے آخری زمانہ کے انسانوں کو ہدایت پر استقامت اور صراط مستقیم کا رہی بنے رہنے کی تلقین فرمائی۔ امت کو خوبصورت مفسدوں اور ویل اپ ٹوڈیٹ فتنہ پردازوں سے بچنے رہنے کا حکم دیا۔ مگر زمانہ ساز نام نہاد مفتن، تن کے اجلے من کے کالے فسادیوں کے کیا کہنے کہ انہوں نے اسی امت کے حصے بخرے کرنے شروع کر دیئے اور انہیں فتنہ میں مبتلا کر دیا جس امت کے ہادیٔ برحق ﷺ نے احکام اور نصیحتوں سے ایک زمانے کو نہ صرف یہ کہ مطلع کیا بلکہ خبردار بھی کیا، کراچی سے اٹھنے والے غبار سے ایک ذاتِ شریف برآمد ہوئی..... "مسعود احمد" بی ایس سی (سابق اہل حدیث) جنہوں نے نہایت حسین لب و لہجہ کے ساتھ امت واحدہ امت مسلمہ کو یوں مخاطب کیا، قارئین ملاحظہ فرمائیں۔

"آئیے ایک مرکز پر جمع ہو جائیے تمام فرقوں کو ختم کر دیجئے، آپ کا کوئی نام نہ ہو سوائے مسلم کے آپ کی کوئی جماعت نہ ہو سوائے جماعت المسلمین کے۔ اٹھئے تمام فرقہ وارانہ مذاہب و مسالک کو ختم کیجئے۔ آپ کا کوئی دین نہ ہو سوائے اسلام کے، کوئی چیز قانون نہ ہو سوائے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کے۔ آئیے جماعت المسلمین میں شامل ہو کر دین اسلام کی خدمت کیجئے" (دعوت حق ص ۲۴)

پڑھئیے اور اپنے دائیں بائیں پھیلے ہوئے کروڑوں دین کا کام کرنے والے مسلمانوں سے جدا کرنے کی اس تہذیبی یلغار کی خوبیوں پر عش عش کیجئے اور اس غبنِ فاحش کی داد دیجئے کہ یہی وہ پیرایہ بیان ہے جو "دجل" کی